45670 ـ والدين كى لاعلمى ميں رقم ليتا رہا، اور اب اسے كيا كرنا چاہيے ؟

سوال

ميرا ايك بہت ضرورى سوال ہے مجھے اس كا جواب چاہيے، سوال يہ ہے كہ: ميرے والد ايك دوكان كے مالك ہيں جہاں ٹيلى فون كيبن كارڈ فروخت كيے جاتے ہيں، مجھے جب بھى كارڈ كى ضرورت ہوتى ميں والد يا والدہ كو بتاتا كہ ميں دوكان سے كارڈ لينا چاہتا ہوں تو وہ مجھے اجازت دے ديتے، ليكن ايك ايسا وقت بھى آيا كہ مجھے تقريبا روزانہ ايك كارڈ كى ضرورت پڑنے لگى تو ميں دوكان كے ملازم سے كارڈ حاصل كرتا ليكن والد اور والدہ كو نہ بتاتا كيونكہ ميں سمجھتا تھا كہ وہ اجازت نہيں دينگے.
جب مجھے اپنى غلطى كا احساس ہوا تو ميں نے اس كے بعد كوئى كارڈ نہيں ليا، بلكہ ميں اپنى اس غلطى پر نادم ہوا اور اللہ تعالى كے سامنے توبہ كى، تو كيا ميرے ليے توبہ ہى كافى ہے يا پھر والدين كو اپنے كيے كى خبر كرنا ضرورى ہے؟
يا پھر كم از كم ميں اپنے خرچہ سے رقم نكال كر ان كے علم كے بغير ہى رقم واپس ركھ دوں، كيونكہ ميں صراحتا ان كے سامنے بيان نہيں كر سكتا كہ ميں ايسا كام كرتا رہا ہوں، جتنى رقم كے كارڈ حاصل كيے تھے اسے مكمل كرنے تك ميں رقم ركھتا رہوں، يہ علم ميں رہے كہ كارڈوں كى تعداد زيادہ ہونے كى بنا پر مجھے علم نہيں كہ ميں نے كتنى ماليت كے كارڈ ليے تھے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہميں اميد ہے كہ آپ كا ٹيلى فون كارڈ كا زيادہ استعمال خير و بھلائى اور مباح كاموں ميں ہوا ہو گا، اس ليے كہ اگر يہ كارڈ اس كام كے برعكس غلط كاموں ميں استعال ہوئے ہوں تو اس استعمال كى بنا پر بہت زيادہ گناہ و معصيت كے مرتكب ہونگے، اس ليے اس پر متنبہ رہنا ضرورى ہے.

كيونكہ آپ اپنى غلطى كو پہچان چكے ہيں، كہ آپ نے والدين كى اجازت كے بغير كارڈ لے كر غلطى كى ہے، اس ليے آپ پر اس فعل سے توبہ كرنى واجب ہے ـ اور اللہ كا شكر ہے جس نے آپ كو توبہ اور ندامت كى توفيق سے نوازا ہے ـ ليكن آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ توبہ كى كچھ شروط ہيں جب تك وہ نہ پائى جائيں توبہ كا كوئى فائدہ نہيں، اور نہ ہى توبہ صحيح ہوتى ہے: وہ شرطيں يہ ہيں:

اس حرام كام كو فورى طور پر ترك كرنا، اور آئندہ اس كام كى طرف نہ پلٹنا، اور صاحب حق كو اس كا حق ادا كرنا، يا

پھر صاحب حق سے معافی طلب کرنا.

آپ کے لیے ضروری نہیں کہ آپ اپنے والد کو بھی اس کی خبر کریں، بلکہ صرف رقم واپس کرنی واجب ہے، چاہے وہ کسی بھی طریقہ سے واپس کی جائے، اور آپ کو چاہیے کہ والدین کی اجازت کے بغیر لیے گئے کارڈوں کی قیمت کی متعین کرنے کی کوشش کریں، اور یہ رقم اسے واپس کردیں.

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی آپ کو توبہ قبول فرمائے اور آپ کو اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (43100) اور (33858) اور (31234) اور (40157) کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.